پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1995

(VI بابت 1995)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم

3۔ ایکٹ XIV بابت 1973 میں ترمیم

4۔ ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم

5۔ آرڈیننس XIII بابت 1978 میں ترمیم

6۔ [منسوخ کیا گیا]

7۔ [منسوخ کیا گیا]

8۔ پنجاب ایجوکیشن اینڈ انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کا محصول

شیڈول

1۔ پہلا شیڈول

2۔ دوسرا شیڈول

TEXT

پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1995[1]

(VI بابت 1995)

[27 جون، 1995]

پنجاب میں مخصوص ٹیکس، محصولات {duties} اور فیسیں عائد کرنے اور ان کی شرح میں اضافہ کے لیے ایکٹ۔

تمہید-جب کہ یہ ضروری ہے کہ پنجاب میں مخصوص ٹیکس، محصولات {duties} اور فیسیں عائد کی جائیں اور ان کی شرح میں اضافہ کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے-:

1۔ **مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ**-(1) یہ ایکٹ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1995 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے پنجاب پر ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 1995 کو اور {اسی تاریخ} سے ہو گا۔

2۔ **ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم**-اسٹامپ ایکٹ، 1899 (II بابت 1899) کے شیڈول I میں درج ذیل ترامیم کی جائیں گی؛ یعنی-

(1) آرٹیکل I میں موجودہ ذیلی آرٹیکل (اے) تا (ڈی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا-:

---

[1] یہ ایکٹ 27 جون، 1995 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 27 جون، 1995 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 27 جون، 1995 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 103 تا 112 پر شائع ہوا۔

"(اے) جہاں یہ رقم دو ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو ایک روپیہ

(بی) جہاں یہ رقم دو ہزار روپے سے زیادہ ہو لیکن دس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو دو روپے

(سی) جہاں یہ رقم دس ہزار روپے سے زیادہ ہو پانچ روپے"؛

(2) آرٹیکل 2 کے ذیلی آرٹیکل (بی) میں، لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(3) آرٹیکل 3 میں، لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(4) آرٹیکل 4 میں، لفظ "پانچ" کو، لفظ "دس" سے بدل دیا جائے گا؛

(5) آرٹیکل 5 میں-

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں، لفظ "ایک" کو لفظ "دو" سے بدل دیا جائے گا؛

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) میں، الفاظ "پچاس پیسے" کو الفاظ "ایک روپے" سے اور الفاظ "زیادہ سے زیادہ پچاس روپے تک" کو الفاظ "زیادہ سے زیادہ ایک سو روپے تک" سے بدل دیا جائے گا؛

(iii) ذیلی آرٹیکل (سی) میں، الفاظ "پچیس پیسے" کو الفاظ "ایک روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(iv) مندرجہ ذیل نئے ذیلی آرٹیکل (سی سی) کا اضافہ کیا جائے گا:-

"(سی سی) اگر غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کے متعلق ہو تو پچاس روپے

(v) ذیلی آرٹیکل (ڈی) میں لفظ "دس" کو لفظ "بیس" سے بدل دیا جائے گا؛

(6) آرٹیکل 7 میں-

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں لفظ "پینتیس" کو لفظ "پچاس" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) میں، لفظ "ستر کو" الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(7) آرٹیکل 8 میں-

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں، الفاظ "وہی محصول {duty} جو کہ اسی رقم کے لیے بانڈ (نمبر 15) پر ہو" کو الفاظ "ہر ایک سو روپے پر تین روپے یا بقدرِ حصہ" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) میں، لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(8) آرٹیکل 9 میں، لفظ "پچاس"" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(9) آرٹیکل 10 کو، درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"10- **کسی کمپنی کے قواعد وضوابط** ایک سو روپے مع سرمایہ حصص کی رقم کے ہر ایک سو روپے پر دس پیسے یا عُرفی سرمایہ حصص، زیادہ سے زیادہ پانچ ہزار روپے تک۔"؛

(10) آرٹیکل 12 میں، الفاظ "وہی محصول (ڈیوٹی) جو کہ اسی رقم کے لیے بانڈ (نمبر 15) پر ہو" کو الفاظ "ہر ایک سو روپے پر تین روپے یا بقدرِ حصہ" سے بدل دیا جائے گا؛

(11) آرٹیکل 13 میں-

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) کو، درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(اے) جہاں مطالبہ کے علاوہ بصورتِ دیگر واجب الادا ہو لیکن تاریخ یا پیش کیے جانے کے ایک سال سے زائد نہ ہو-

(i) یکمشت وصولی کی صورت میں	بل کی رقم کے ہر ایک ہزار روپے پر دو روپے یا بقدرِ حصہ
(ii) دو یا دو سے زائد اقساط میں وصولی کی صورت میں،	ہر قسط پر بل کی رقم کے ہر ایک ہزار روپے پر ایک روپیہ یا بقدرِ حصہ

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) میں، الفاظ "اسی رقم کے بانڈ (نمبر 15) پر قابل ادائیگی ڈیوٹی کا نصف" کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"یکمشت وصولی کی صورت میں	دو اقساط میں وصولی کی صورت میں، قسط کے ہر حصہ پر	تین اقساط میں وصولی کی صورت میں، قسط کے ہر حصہ پر
بل کی رقم کے ہر ایک ہزار روپے پر تین روپے یا بقدرِ حصہ	بل کی رقم کے ہر ایک ہزار روپے پر دو روپے یا بقدرِ حصہ	بل کی رقم کے ہر ایک ہزار روپے پر ایک روپیہ یا بقدرِ حصہ

(12) آرٹیکل 14 میں، الفاظ "ایک روپیہ" کو الفاظ "دس روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(13) آرٹیکل 15 کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"15-**بانڈ** جیسا کہ سیکشن 2(5) میں بیان کیا گیا ہے جو کہ قرض نامہ {DEBENTURE} (نمبر 27) نہ ہو اور نہ اس ایکٹ یا کورٹ فیس ایکٹ، 1870 کے ذریعے بصورتِ دیگر بیان کردہ ہو-

(i) جہاں حاصل کردہ رقم یا قدر پانچ سو روپے سے زائد نہ ہو---پندرہ روپے

(ii) جہاں یہ پانچ سو روپے سے زائد ہو، پانچ سو روپے کی ہر اضافی رقم پر یا بقدرِ حصہ---پندرہ روپے"؛

(14) آرٹیکل 17 میں، لفظ "بیس" کو لفظ "پچاس" سے بدل دیا جائے گا؛

(15) آرٹیکل 18 کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"18- **فروخت کا سرٹیفکیٹ** (علیحدہ حصہ کے طور پر تعمیر اور فروخت کی گئی ہر جائیداد سے متعلق) جو کسی دیوانی یا ریونیو عدالت یا کلکٹر یا دیگر ریونیو افسر کی جانب سے نیلام عام کے ذریعے فروخت کی گئی کسی جائیداد کے خریدار کو دیا گیا ہو- انتاہی محصول {duty} جو قیمتِ خرید کی رقم کے مساوی بدل کے لیے انتقال (نمبر 23) پر ہو"؛

(16) آرٹیکل 19 میں، لفظ "دو" کو لفظ "پانچ" سے بدل دیا جائے گا؛

(17) آرٹیکل 20 میں، لفظ "پانچ" کو لفظ "دس" سے بدل دیا جائے گا؛

(18) آرٹیکل 22 میں، لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(19) آرٹیکل 22 کے بعد، درج ذیل نئے آرٹیکل 22-اے کا اضافہ کیا جائے گا:-

"22-اے- معاہدہ، یعنی کوئی دستاویز جس کی نوعیت حکومت، کارپوریشن، لوکل باڈی، لوکل اتھارٹی، ایجنسی یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے کسی ٹھیکے دار کی قائم کردہ یا اس کے زیرِ نگرانی تنظیم کے ساتھ کی گئی مفاہمتی یادداشت کے جیسی ہو-

(اے) کسی کام کی تکمیل کے لیے-

(i) جہاں معاہدہ کی رقم پچاس ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔	ایک سو روپے
(ii) جہاں یہ پچاس ہزار روپے سے زائد ہو لیکن پانچ لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔	دو سو روپے
(iii) جہاں یہ پانچ لاکھ روپے سے زائد ہو لیکن پندرہ لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔	پانچ سو روپے
(iv) جہاں یہ پندرہ لاکھ روپے سے زائد ہو لیکن پچیس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔	سات سو پچاس روپے۔
(v) جہاں یہ پچیس لاکھ روپے سے زائد ہو۔	ایک ہزار روپے
(بی) گودام اور مال کے حصول کے لیے---	معاہدہ کی رقم کے ہر ایک سو روپے پر پچیس پیسے یا بقدرِ حصہ"؛

(20) آرٹیکل 24 کے ذیلی آرٹیکل (ii) میں، لفظ "پانچ" کو لفظ "دس" سے بدل دیا جائے گا؛

(21) آرٹیکل 25 کے ذیلی آرٹیکل (بی) میں، لفظ "پانچ" کو لفظ "دس" سے بدل دیا جائے گا؛

(22) آرٹیکل 26 کے ذیلی آرٹیکل (بی) میں، لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(23) آرٹیکل 27 میں، ذیلی آرٹیکل (بی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(بی) بذریعہ ترسیل-

ہر پانچ سو روپے پر یا قرض نامہ {debenture} یا شراکتی میعادی سرٹیفکیٹ کی اصل مالیت پر	اٹھارہ روپے"؛

(24) آرٹیکل 28 میں، لفظ "دو" کو لفظ "پانچ" سے بدل جائے گا؛

(25) آرٹیکل 29 میں، لفظ "پندرہ" کو لفظ "تیس" سے بدل جائے گا؛

(26) آرٹیکل 33 کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"**33۔ ہبہ**-دستاویز بشمول یادداشت زبانی ہبہ برائے غیر منقولہ جائیداد جو کہ تصفیہ (نمبر 58) یا وصیت یا انتقال (نمبر 62) نہ ہو-

(اے)	(i)	زرعی اراضی کے حوالے سے جب قانونی ورثاء کے حق میں کیا گیا ہو،	جائیداد کی اس دستاویز میں درج مالیت کے ہر ایک سو روپے پر دو روپے یا بقدرِ حصہ
	(ii)	زرعی اراضی کے حوالے سے کسی دیگر معاملہ میں،	جائیداد کی مالیت کے ہر ایک سو روپے پر پانچ روپے یا بقدرِ حصہ
(بی)	(i)	غیر منقولہ جائیداد جو کہ زرعی اراضی نہ ہو، کے حوالے سے جب قانونی وارثان کے حق میں کیا گیا ہو،	ڈسٹرکٹ کلکٹر کی جانب سے نوٹیفائی کردہ جائیداد کی مالیت کے ہر سو روپے پر تین روپے یا بقدرِ حصہ
	(ii)	جب غیر منقولہ جائیداد جو شہری علاقہ میں ہو جسے آرٹیکل 23 میں وضاحت I کے تحت بیان کیا گیا ہے، کے حوالے سے کیا گیا ہو،	ڈسٹرکٹ کلکٹر کی جانب سے نوٹیفائی کردہ جائیداد کی مالیت کے ہر ایک سو روپے پر سات روپے یا بقدرِ حصہ
(سی)		دیگر جائیداد----	جائیداد کی مالیت کے ہر ایک سو روپے پر چھ روپے یا بقدرِ حصہ"؛

(27) آرٹیکل 37 میں، الفاظ "دو روپے" کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"دس روپے مع پانچ پیسہ فی سو روپے زیادہ سے زیادہ پانچ سو روپے تک"؛

(28) آرٹیکل 38 میں، لفظ "تیس" کو لفظ "پچاس" سے بدل دیا جائے گا؛

(29) آرٹیکل 39 میں، ذیلی آرٹیکل (اے) اور (بی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"ایک سو روپے مع ہر ایک سو روپے پر ایک روپیہ یا بقدرِ حصہ، زیادہ سے زیادہ پانچ ہزار روپے تک"

(30) آرٹیکل 41 میں، ذیلی آرٹیکل (اے) اور (بی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(اے) جب قرض دستاویز کی تاریخ سے تین ماہ تک واجب الادا ہو، تو حاصل کردہ ایک روپیہ

رقم کے ہر دو سو روپے پر یا بقدرِ حصہ---

(بی) جب قرض دستاویز کی تاریخ سے تین ماہ سے زائد لیکن آٹھ ماہ تک واجب الادا ہو، تو حاصل کردہ رقم کے ہر ایک سو روپے پر یا بقدرِ حصہ--- دو روپے"؛

(31) آرٹیکل 43 میں-

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں لفظ "دو" کو لفظ "پانچ" سے بدل دیا جائے گا؛

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) میں لفظ "دو" کو لفظ "پانچ" سے بدل دیا جائے گا؛

(iii) ذیلی آرٹیکل (سی) میں لفظ "چالیس" کو لفظ "پچاس" سے بدل دیا جائے گا؛

(32) آرٹیکل 45 میں الفاظ "اتنا ہی محصول {duty} جو بانڈ (نمبر 15) پر ہے" کو الفاظ "ہر ایک سو روپے پر تین روپے یا بقدرِ حصہ" سے بدل دیا جائے گا؛

(33) آرٹیکل 46 میں، حصہ اے میں -(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) میں الفاظ "دو سو پچاس" کو الفاظ "پانچ سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(34) آرٹیکل 48 میں، ذیلی آرٹیکل (اے) تا (ایف) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(اے) جب اشخاص کو مجاز بنانے کے لیے کیا گیا ہو جو دس سے زائد نہ ہوں؛ ایک سو روپے

(بی) جب بدل کے عوض اور اٹارنی کو کسی غیر منقولہ جائیداد کو بیچنے کا مجاز بنانے کے لیے دیا گیا ہو۔ اتنا ہی محصول {duty} جو بدل کی رقم کے لیے انتقال (نمبر 23) پر قابلِ محصول ہو

(سی) کسی دیگر صورت میں--- ہر مجاز شخص کے لیے دس روپے

(35) آرٹیکل 49 میں، ذیلی آرٹیکل (اے) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(اے) جب مطالبہ پر واجب الادا ہو-

(i) جب رقم یا قدر 250000/- روپے سے زائد نہ ہو۔ تیس روپے

(ii)	جب رقم یا قدر 250000/-روپے سے زائد ہو لیکن- 500000/روپے سے زائد نہ ہو۔		ساٹھ روپے
(iii)	کسی دیگر صورت میں		ایک سو روپے

(36) آرٹیکل 50 میں، لفظ "پانچ" کو لفظ "دس" سے بدل دیا جائے گا؛

(37) آرٹیکل 51 میں، لفظ "پانچ" کو لفظ "دس" سے بدل دیا جائے گا؛

(38) آرٹیکل 52 میں، لفظ "دو" کو لفظ "پانچ" سے بدل دیا جائے گا؛

(39) آرٹیکل 53 میں، ذیلی آرٹیکل (اے) تا (ڈی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(اے)	جب ایسی رقم دو ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔	ایک روپیہ
(بی)	جب ایسی رقم دو ہزار سے زائد ہو لیکن دس ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔	دو روپے
(سی)	جب ایسی رقم دس ہزار سے زائد ہو۔	پانچ روپے

(40) آرٹیکل 54 میں -

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں الفاظ "انتقالِ نو میں مذکور اتنا ہی محصول{duty} جو ایسے بدل کی رقم کے لیے بانڈ (نمبر 15) پر ہے" کو الفاظ "تیس روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) میں، لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(41) آرٹیکل 55 میں، الفاظ "اتنا ہی محصول{duty} جو بانڈ (نمبر 15) پر ہے" کو الفاظ "ہر ایک سو روپے پر چار روپے یا بقدرِ حصہ" سے بدل دیا جائے گا؛

(42) آرٹیکل 57 میں-

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں، الفاظ "اتنا ہی محصول{duty} جو حاصل کردہ رقم کے بانڈ (نمبر 15) پر ہے" کو الفاظ "تیس روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) میں، لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(43) آرٹیکل 58 کے حصہ اے کی شق (i) میں، الفاظ "ایک روپیہ" کو الفاظ "دو روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(44) آرٹیکل 60 میں، لفظ "دو" کو لفظ "پانچ" سے بدل دیا جائے گا؛

(45) آرٹیکل 61 کے ذیلی آرٹیکل (بی) میں، لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(46) آرٹیکل 64 میں، لفظ "پچاس" کو، جہاں کہیں آئے، الفاظ "ایک سو" سے بدل دیا جائے گا۔

3۔ **ایکٹ XIV بابت 1973 میں ترمیم**-پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1973 (XIV بابت 1973) کے چھٹے شیڈول کے کالم 3 میں، نمبر شمار 9 کے مقابل الفاظ اور اعداد 2 "روپے فی من" اور 4 "روپے فی من" کو بالترتیب الفاظ "آٹھ پیسے فی کلو گرام" اور "سولہ پیسے فی کلو گرام" سے بدل دیا جائے گا۔

4۔ **ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم**-پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1977 (XV بابت 1977) میں، دوسرے شیڈول کو اس ایکٹ کے پہلے شیڈول سے بدل دیا جائے گا۔

5۔ **آرڈیننس XIII بابت 1978 میں ترمیم**-پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 1978 (XIII بابت 1978) کے سیکشن 9 میں، الفاظ "ڈیڑھ پیسے" کو الفاظ "دو پیسے" سے بدل دیا جائے گا۔

[2][6۔ بنک کے چیکوں پر صوبائی ٹیکس۔* * * * * * * * * * * * * *]

[3][7۔ اشتہارات پر ٹیکس۔* * * * * * * * * * * * * *]

8۔ **پنجاب ایجوکیشن اینڈ انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کا محصول** -(1) "پنجاب ایجوکیشن اینڈ انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کا محصول" کے نام سے ایک محصول عائد اور وصول کیا جائے گا جس کی شرح، مقامی حکومت سے متعلق فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت قائم کردہ کسی مقامی کونسل کے جانب سے وصول کردہ محصول چنگی یا برآمد ٹیکس کا پانچ فی صد ہو گی۔

(2) متعلقہ مقامی کونسل مجوزہ طریقِ کار کے مطابق، اس سیکشن کے تحت واجب الادا محصول اکٹھا کرے گی اور حکومت کو ادا کرے گی۔

(3) حکومت اس سیکشن کے تحت وصول کردہ محصول بالعموم ترقی پر اور بالخصوص تعلیم کے فروغ پر خرچ کرے گی۔

(4) حکومت اس سیکشن کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

---

[2]۔ بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 2000 (III بابت 2000) حذف کیا گیا، یکم جولائی، 2000 سے مؤثر ہوا، ایس۔10؛ اور یہ مؤرخہ 30 جون، 2000 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 587 تا 595 پر شائع ہوا، جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 میں مجوزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود، عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر، 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت نافذ العمل رہے گا۔

[3]۔ بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، III2000 (بابت 2000) حذف کیا گیا، یکم جولائی، 2000 سے مؤثر ہوا، ایس۔10؛ اور یہ مؤرخہ 30 جون، 2000 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 587 تا 595 پر شائع ہوا، جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 میں مجوزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود، عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر، 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت نافذ العمل رہے گا۔

پہلا شیڈول

(دیکھیے سیکشن 4)

"دوسرا شیڈول

(دیکھیے پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1977 کا سیکشن 3)

نمبر شمار	اشخاص کا درجہ	ٹیکس کی سالانہ شرح
1	2	3
1۔	کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت رجسٹرڈ کمپنیاں جن کا ادا شُدہ سرمایہ۔	(روپے)
	(i) دس لاکھ روپے سے زائد ہو لیکن ایک کروڑ روپے سے زائد نہ ہو۔	2,000.00
	(ii) ایک کروڑ روپے سے زائد ہو لیکن 5 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو۔	5,000.00
	(iii) 5 کروڑ روپے سے زائد	10000.00
2۔	کمپنیوں کے علاوہ اشخاص جو فیکٹریز ایکٹ کے مطابق فیکٹری مالکان ہوں اور جن کے ملازمین دس یا زائد ہوں۔	1,000.00
3۔	کمپنیوں کے علاوہ اشخاص جو تجارتی اداروں کے مالکان ہوں اور جن کے ملازمین دس یا زائد ہوں۔	1,000.00
4۔	اشخاص جو درآمدات اور برآمدات سے منسلک ہیں اور جو گزشتہ مالی سال اشیاء درآمد یا برآمد کر چکے ہیں جن کی مالیت۔	
	(i) ایک لاکھ روپے سے زائد ہو لیکن دس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔	1,000.00
	(ii) دس لاکھ روپے سے زائد ہو لیکن پچاس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔	2,000.00
	(iii) پچاس لاکھ روپے سے زائد پر۔	5,000.00
5۔	ٹھیکیدار جنھوں نے گزشتہ مالی سال میں وفاقی یا صوبائی حکومت یا کسی لوکل اتھارٹی کو اشیاء یا خدمات فراہم کی ہوں جن کی مالیت۔	
	(i) پانچ لاکھ روپے سے زائد ہو لیکن پچیس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔	1,000.00
	(ii) پچیس لاکھ روپے سے زائد ہو لیکن ایک کروڑ روپے سے زائد نہ ہو۔	2,000.00
	(iii) ایک کروڑ روپے سے زائد ہو لیکن اڑھائی کروڑ روپے سے زائد نہ ہو۔	5,000.00
	(iv) اڑھائی کروڑ روپے سے زائد پر	10000.00

6۔	صوبہ پنجاب میں کسی پیشہ، تجارت، کام کاج یا ملازمت سے کُلی یا جُزوی طور پر وابستہ افراد جو گزشتہ مالی سال میں انکم ٹیکس کی ادائیگی کے لیے تشخیص کیے گئے تھے۔	200.00